بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

غسل کا مسنون طریقہ (احادیث کی روشنی میں)

''اُم المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ غسل جنابت فرماتے تو

1 پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے۔

2 پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر شرم گاہ دھوتے۔

3 پھر نماز کی طرح وضو کرتے۔

4 اسکے بعد ہاتھوں کی انگلیوں سے سر کے بالوں کی جڑوں کو پانی سے تر کرتے۔

5 تین کپ پانی سر پر ڈالتے اور پھر سارے بدن پر پانی بہاتے۔

6 آخر میں ایک دفعہ پھر دونوں پاؤں دھوتے۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

غسل فرض ہونے کی صورتیں

1 جماع، احتلام، حیض اور نفاس کے بعد غسل کرنا فرض ہے۔ (صحیح بخاری)

2 غسل جنابت میں پانی سر کے بالوں کی جڑوں تک پہنچنا چاہیئے۔ (جامع ترمذی)

3 استحاضہ کی مریضہ خاتون کو حسب عادت ایام حیض شمار کر کے غسل کرنا چاہیئے۔ (صحیح بخاری)

4 غسل کرتے وقت پانی کے استعمال میں احتیاط کرنی چاہیئے۔ (صحیح بخاری)

5 غسل جنابت میں پانی میسر نہ ہو تو غسل کی نیت سے کیا ہوا تیمّم ہی کافی ہے۔ (صحیح بخاری)

6 غسل جنابت میں اگر عورت گندھے ہوئے بالوں کو نہ کھولے تو کچھ حرج نہیں، کیونکہ غسل کا اصل مقصد پانی کا بالوں کی جڑوں تک پہنچنا ہے۔ **(صحیح مسلم)**

جس طرح نماز پڑھنے کیلیئے صرف منہ ہاتھ دھونا کافی نہیں بلکہ وضو کا ایک مسنون طریقہ اختیار کرنا ہوتا ہے، اور ''وضو کے بغیر نماز قبول نہیں کی جاتی''۔ **(صحیح مسلم)** اسی طرح خاص مواقع پر جب غسل کیا جاتا ہے تو اسکا بھی ایک مخصوص طریقہ ہے جیسا اُوپر بیان کیا گیا ہے۔ یہ والدین کی ذمہ داری ہے کے بچوں کو اُن کی عمر کے مطابق مطلقہ مسائل سے آگاہ کریں۔ اور ہر مرد و عورت کو چاہیئے کہ وہ متعلقہ مسائل کے متعلق مکمل مسنون طریقوں سے آگاہی حاصل کریں۔ بدقسمتی سے ہمیں جن باتوں میں شرم نہیں رکھنی چاہیئے اُن میں تو ہمیں شرم آتی ہے اور جن میں شرم آنی چاہیئے وہاں ہم شرم کی ضرورت نہیں محسوس کرتے۔ آخری بات کہ کوشش کریں کہ یہ بات ہر مسلمان تک پہنچ جائے، مسلم کی حدیث کے مطابق جو بھی اس پر عمل کرے گا، اس ثواب کی ایک کاپی آپکے نامہ اعمال میں بھی آجائیگی اور اسکے ثواب میں بھی کمی نہیں ہوگی، اور آگے سے وہ جتنے بھی لوگوں کو بھیجے گا اسطرح یہ ایک Tree بن جائیگا اور نبی کریم ﷺ کا طریقہ زندگی بھی عام ہو جائے گا۔

''اللہ تعالیٰ تم پر زندگی کو تنگ نہیں کرنا چاہتا مگر وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمت تم پر تمام کردے، شاید کہ تم شکر گزار بنو'' **(المائدہ۔ ۶)**

آئندہ سلائیڈز حاصل کرنے کیلیئے ای میل کریں :- **subscribe@islamic-portal.net**

قرآن و احادیث کی تعلیمات کو تمام انسانوں تک پہنچانے میں ہمارا ساتھ دیں جزاك اللّٰه **www.islamic-portal.net**